کہین مکڑی کے لٹکے ہین جالے

کہین جھینگر کے بے مزہ نالے

شب بچھونا جو مین بچھاتا ہون

سر پہ روز سیاہ لاتا ہون

کیڑہ ایک ایک پھر مکوڑہ ہے

سانجھہ سے کھانے ہی کو دوڑا ہے

ایک چٹکی مین ایک چھنگلی پر

ایک انگوٹھا دکھاوے انگلی پر

گرچہ بہتون کو مین مسل مارا

پر مجھے کھٹملون نے مل مارا

وغیرہم

میر جیسا کہ اوپر ذکر ہوا اپنے گھریلو ماحول کا نقشہ کھینچنے مین خاصے کامیاب ہین اور یہ ان کے رنگ طبیعت کے مطابق بھی ہے تاہم جب وہ (غالبا" رسمی طور پر) افراد کی ہجو کی طرف متوجہ ہوتے ہین تو خاصے اکھڑے اکھڑے دکھائی دیتے ہین – یہ کیفیت خواجہ سرا" اور بلاس رائے" کی ہجویات مین بہت زیادہ نمایان ہے= میری رائے مین ہجو کا یہ انداز میر کی درویشی – دردمندی اور بے قراری کے مطابق ہرگز نہین اور اسی لئے جب وہ اس قسم